|  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| Abdul Mannan asistant professor Gt Urdu depart C.M.J.college khutauna Madhubani mobile .no.9801015716 email  abdul mannan12200@gmail .com par3 date  2/7/2020 topic tanqid w takhlique ka ek zaiza تنقید دراصل لفظ نقد سے لیا ہے نقد کے لغوی معنی جانچ اور پرکھ کم کے  ھیں اصطلاح میں محاسن اور معاءب کا صحیح اندازہ کرنا اور اس پر کوءی راءے قاءم کرنا تنقید کہلاتا ہے انگریژی میں criticismکا لفظ استعمال ہوتا ھے اس کے اصلی معنی عدل یا انصاف کے ھیں لفظ تنقید بڑے وسع معنوں میں استعمال ہوتاھے تنقید کا تعلق زنرگی کے تمام چیزوں سے ھے تنقید لفظوں میں بھی ہوتی ھے اور خیالوں میں بھی جب کسی بات کی چھان بین کی جاتی ھے اس کے بارے میں راۓ دی جاتی ھے تو گویا راۓ دینا اس کی تنقید کرنا ھے جو لوگ ادب میں تنقید کرتے ھے ان کو نقاد کہتے ھے گویا ادبی نقاد وہ ھے جو ایک ماہر کی حیشیت سے ادب کے بارے میں اپنی راۓ دیتا ھے یا راۓ دینے کی صلاحيت رکھتا ھے وہ ادبی تخلیق کا غور و فکر سے مطالعہ کرتا ھے اس کا اخلاق داستان ۔افسانہ ۔ناول ۔ڈرامہ انثاءیوں اور دوسرے اصناف شعری کے ساتھ ساتھ خود تنقید پر بھی ہوتا ھے یعنی نقاد ادب کی مختلف تخلیقی اصناف پر بھی تنقید کرتا ھے وہ تنقید پر بھی تنقید کر سکتا ھے میتھیو آرنلڈ نے تنقید کی تعریف یہ کے ھے دنیا میں جو بہتر باتیں سوچی اور معلوم کی گئ ھیں ان کی جستجو کی ایک والہانہ خواہش کا نام تنقید ھے چاہے ان کا تعلق زنرگی کے کسی شعبے سے ہو پروفیسر کلیم الدین احمد فرماتے ھیں تنقید ایک صحیح تربیت پاۓ ہوءے شاءستہ اور مہذب دماغ کا مجمعی جوہر وصف ھے تنقید کے دو اہم مناصب ہوتے ھیں ایک تو یہ کہ وہ کسی تصنیف کی تشریح وتفسیر پیش کرتی ہے اور دوسرے اس بارے میں اپنا فیصلہ دیتی ہے دراصل نقاد کا کام یہ ہے کہ وہ یہ پتہ لگاءے کہ کتاب میں کیا لکھا ہے وہ ہمیں اس کتاب کے سمجھنے میں مدد کرے اچھا نقاد راءے دیتے وقت اس موضوع پر اچھی خاصی مہارت رکھتا ہے وہ راءے جو بغیر تجربے کی دی جاتی ہے ؏ام طور پر حق بچانب نہیں ہوتی ہے نلکہ اسی راءے میں زور اس بات پر دیتے ھیں کہ ادب پارے کو کیسا ہونا چاہیے تجربے سے مراد یہ ھے کہ تنقید نگار فنی تخلیقات میں ڈوب کر اور کھول کر فن کے مفہوم کو سمجھنے کی کوشش کرے تفسل سے بتانا یہ فرض ھے کہ وہ خیالات کیا ھے ان کی نوعیت کیا ھے وہ کس قسم کے ھے وہ کیں پیش کیے گۓ ھے ان کا مقصد کیا ھے کن حالات نے ان کو پیدا کیاھے اور یہ ھے کہ وہ مفید یا مضر تجزیہ تنقید کے لۓ ضروری ھے یتنقید نگا رغیر جانبدار ہوتاہے اس لیے کسی بھی تخلیق پر غیر جانبدار ی سے قلم اٹھانا چاہیے کسی ادبی تخلیق کو ت؏صبکی عینک سے دیکھنے پر وہ اچھے نقاد نہیں کہلاتے کیونکہ انکی راءے سے نہ تو کچھ حاصل کر سکتے ھیں اور نہ کسی نتیجے پر پہنچ سکتے ھیں گویا اچھا نقاد ہماری رہنمائی کرتا ہے اچھے نقاد کو اس بت کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے وہ کوئ بات کن انداز میں نہ کہے ادب ساءنس نہیں ھے یہاں ایک سے زیادہ سچائی  ہو سکتی ھیں و راۓ دے سکتے ھے و اچھے سجھاو دے سکتے ھیں وہ راستے دیکھا سکتے ھے اصولی مشورے ے سکتے ھے تنقید یں توازن اور اعدال ضروری ھے عقل و استدلال کی روشنی میں فن پارے کا تجزیہ کر کہ اپنے فیصلے میں توازن و اعتدال کا لحاظ ضروری ھے ورنہ تنقید ساءنسی صلے سے اپنے معیار سے گر سکتی ھے حاصل کلام یہ ھے کہ بہترين نقاد وہ ھے جو تخلیقی کے فن سے بھی واقف ہو تاکہ اس سے کو ئ غلطی سرزد نہ ہو ساءنٹفک نقطہء نظر اپناۓ اور اپنی شخصیت کی چھاپ ان کی نظر آۓ  وہ ادب کا مترجم اور مفسر دونو ہوتاھے نقاد تعميری ذہن کا ہوتا ھے   |  |  | | --- | --- | | https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward | |  |  |